میری سائیکل

میری سائیکل میری سائیکل
مانگے اِس کو غفان اور مائیکل
امّی ابّو کا یہ تحفہ
خوش ہو بیٹھا جس نے دیکھا
اس پہ لکھا ہے راک اسٹار
چلنے میں بہت ہے تیز رفتار
ٹیوشن، اسکول اس سے جاؤں
مارکیٹ سے سودا بھی لاؤں
نوری جب بھی پیچھے بیٹھے
اس کو بھی یہ لے کر دوڑے
نغمے گاؤں میں جس کے ہر پل
وہ ہے سندر میری سائیکل
جیون جینا اس سے سیکھو
چلتے رہنا اِس سے سیکھو
امراء، غرباء سب کی سواری
نام اِس کا دنیا میں ساری
پیٹرول خرچہ بالکل ناہی[1]
پیاری سی کسرت ہے بھائی

ناہی[1]: مراٹھی لفظ مطلب نہیں

الیاس احمد انصاری شاداب
عطار گلی، مومن پورہ، اکولہ (مہاراشٹر)

میری کتاب

میری کتاب ہے یہ
میری کتاب ہے یہ
اس میں ہیں چاند تارے
اس میں ہیں پیڑ پودے
پریوں کی بات اِس میں
پریوں کے اِس میں جلوے
جھرنوں کے ندیوں کے
پھول اور پتیوں کے
اس میں کئی ہیں قصّے
راجہ کے رانیوں کے
پھول اور کلی بھی اس میں
سورج مکھی بھی اس میں
اس میں گلاب بھی ہیں
چمپا کلی بھی اس میں
تتلی کے پر بھی اس میں
مٹی کے گھر بھی اس میں
پانی میں مچھلیوں کے
ساتھ اک مگر بھی اس میں
باجی بھی اس کو دیکھے
امی بھی اس کو دیکھے
دادا کی بات کیا ہے
دادی بھی اس کو دیکھے
میری کتاب ہے یہ
میری کتاب ہے یہ

رئیس احمد قتیل
لین نمبر 7 فش مارکیٹ، دھولیہ، مہاراشٹر